5103- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے بارہ میں سوال

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام کیا تھا ؟

پسندیدہ جواب

امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جانوروں کی فصل میں کہتے ہیں کہ جانوروں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کون کون سے جانور تھے :

اونٹوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قصواء نامی اونٹنی تھی ۔

کہا جاتا ہے کہ یہ وہی اونٹنی ہے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ھجرت کا سفر کیا ۔

عضباء اورجدعاء کے بارہ میں اختلاف ہے کہ آیا یہ ایک ہی اونٹنی کے دونام تھے یا کہ دوعلیحدہ علیحدہ اونٹنیاں تھیں ؟

عضباء وہ اونٹنی تھی جس سے آگے کوئی نہیں بڑھ سکتا تھا پھر ایک اعرابی نوجوان اونٹ پر آیا تووہ اس عضباء سے سبقت لے گیاجو مسلمانوں کو بہت ناگوار گزرا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

(اللہ تعالی کا حق ہے کہ دنیا میں جس کسی چیز کو بھی بلندی دیتا ہے توپھر اسے پستی اورزوال پزیر بھی کرتا ہے) ۔

بدر والے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجھل کا مہری اونٹ مال غنیمت میں حاصل کیا جس کے نتھنوں میں چاندی تھی توحدیبیہ والے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں کو غضب دلانے کے لیے اسے ھدیہ کردیا ۔ دیکھیں زادالمعاد لابن قیم رحمہ اللہ تعالی (134)

واللہ اعلم.